دلائل مرزا

سلسلہ معماریہ امرتسریہ

"حدیث کے الفاظ ہیں (الآیات بعد المائتین) نشانات بعد دو سو سال کے ہونگے مرزا صاحب نے لکھا ہے کہ ایک ہزار کے اوپر دو سو سال مراد ہیں یعنی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ آیات قیامت کا ظہور بارہ سو سال بعد ہوگا تیرھویں صدی میں ہوگا چنانچہ (مابدولت مرزا صاحب) تیرھویں صدی میں آگئے۔ ہمارا لائق نامہ نگار اس کا جواب لکھتا ہے جو دسمبر کے مرقع سے شروع ہوا ہے۔ ناظرین سلسلہ کے گزشتہ نمبر یکجا پڑھیں گے تو بہت محظوظ ہونگے۔ (مدیر)

ایک اور طرز سے

بھی ظاہر ہوتا ہے کہ مرزا صاحب حدیث الآیات بعد المائتین سے متمسک ہونے میں سراسر غیر صائب ہیں وہ اس طرح کہ خود مرزا صاحب نے ازالہ اوہام ص۲۳۷ پر لوگوں کے اعتراضات سے بچنے کے لئے صاف الفاظ میں لکھا ہے کہ "دجال معہود کا آنا سراسر غلط ہے"۔ لیکن حدیث الایات بعد المائتین سے اپنا "مسیح قاتل دجال" ہونا ثابت کرنے کو آیات کبریٰ سے "ظہور دجال" بھی تیرھویں صدی میں معین کیا ہے چنانچہ ان کے الفاظ ذیل اس پر گواہ ہیں۔

"الآیات بعد المائتین سے مراد تیرھویں صدی ہے جو ظہور مسیح موعود اور دجال اور یاجوج ماجوج وغیرہ ہیں"

اگر ان کی اس صریح اختلاف بیانی کو نظر انداز بھی کر دیا جائے تو بھی مرزا صاحب کے نزدیک "دجال" سے مراد "پادری گروہ" ہے (ملاحظہ ص ۴۸۸/۴۹۵ ازالہ وشہادۃ القرآن ص۲۰) اور ص۴۶ انجام آتھم پر "دجال" سے مراد "عیسائی قوم" لکھی ہے پس مرزا صاحب کا ظہور

دجال کو تیرھویں میں مقید کرنا صریح غلط ہے۔ کیا عیسائی قوم تیرھویں صدی ہجری سے پہلے موجود نہیں تھی۔؟

ایسا ہی مرزا صاحب یاجوج، ماجوج روس و برطانیہ کو قرار دیتے تھے جو صدیوں سے موجود ہیں پس ان کو تیرھویں صدی کے بعد ہونے والے ٹھہرانا سفید جھوٹ نہیں تو کیا ہے اسی طرح آپ کا یہ بھی بیان ہے کہ۔

"ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے کہ اس وقت جو ظہور مسیح موعود کا وقت ہے کسی نے بجز اس عاجز کے دعویٰ نہیں کیا کہ میں مسیح موعود ہوں" (ص ۶۸۳ ازالہ)

اف کس دلیری اور جسارت سے بکف چراغ داشتہ لکھتے ہیں کہ "یہ ظہور مسیح موعود کا وقت ہے" اور کوئی دوسرا مدعی موجود نہیں لہذا میں ہی مسیح موعود ہوں۔ کیسی چالاکی ہے۔ مثل مشہور ہے۔ "گھر سوت نہ تانی۔ جولاہے سے ان کانی"

بھائیو! اللہ انصاف سے کہو کہ انہوں نے اس بات کا کہاں ثبوت پیش کیا ہے کہ "یہ ظہور مسیح موعود کا وقت ہے" جب ثبوت ہی موجود نہیں تو کسی دوسرے مدعی کی غیر موجودگی سے اپنی صداقت ظاہر کرنا۔ مغالطہ دہی نہیں تو اور کیا ہے؟ پھر انکا یہ لکھنا کہ دوسرا مدعی موجود نہیں یہ بھی غلط ہے خود انہوں نے چند سطر بعد لکھا ہے کہ۔ "کچھ عرصہ سے ایک عیسائی نے امریکہ میں مسیح ابن مریم ہونے کا دم مارا" ایسا ہی مرزا صاحب کا یہ کہنا کہ "بلکہ اس مدت تیرہ سو برس میں کبھی کسی مسلمان کی طرف سے ایسا دعویٰ نہیں ہوا کہ میں مسیح موعود ہوں" یہ بھی صریح کذب ہے۔ کیونکہ خود مرزا صاحب اس کتاب ازالہ اوہام میں مان چکے ہیں کہ۔

"ان پہلے زمانوں میں کئی لوگ ایسے پیدا بھی ہو چکے ہیں جنہوں نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا" (ص ۵۷)

یہ تو پہلے زمانوں کا ذکر ہے خود اسی زمانہ میں "مدعی مسیحیت" کا ثبوت سنئے! مرزا صاحب فرماتے ہیں:۔

"حکیم مرزا محمود نامی ایرانی لاہور میں فروکش ہیں وہ بھی مسیحیت کے ایک مدعی کے